



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صحابیات رضی اللہ عنہم کے حالات زندگی کون کون سی کتابوں سے معلوم ہو سکتے ہیں؟ صحابیات رضی اللہ عنہن سے متعلق لکھی گئی مستقل کتب کے بارے میں بھی راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اسماء الرجال کی تمام کتب میں صحابیات رضی اللہ عنہن کے حالات زندگی مل جاتے ہیں۔ ابن مندہ (م 395ھ)، ابو نعیم (م 403ھ)، قاضی ابن عبدالبر (م 436ھ) اور ابو موسیٰ اصفہانی (م 581ھ) کی کتب میں صحابیات کے حالات زندگی کی تفصیلات لکھی گئی ہیں۔

قاضی ابن عبدالبر کی ایک کتاب الاستیعاب فی اسماء الاصحاب ہے، جس کے ایک حصے کتاب النساء وکناہن میں 398 صحابیات رضی اللہ عنہن کا حروف تہجی کی ترتیب سے تذکرہ کیا گیا ہے۔ جو صحابیات ناموں سے مشہور ہیں ان کا تذکرہ ان کے ناموں کے حروف تہجی سے کیا گیا ہے اور جو صحابیات رضی اللہ عنہن کینتوں سے مشہور ہیں ان کا تذکرہ کینتوں کے ضمن میں کیا گیا ہے۔

الطبقات الکبریٰ لابن سعد کی آٹھویں جلد صحاح و صحابیات رضی اللہ عنہن کے حالات زندگی کے بارے میں مخصوص ہے۔ محمد بن سعد (م 230ھ) کی اس کتاب کا اردو ترجمہ طبقات ابن سعد کے نام سے چھپ چکا ہے۔ اس کتاب میں 627 صحابیات رضی اللہ عنہن کا تذکرہ ہے۔

حصہ ہشتم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دادیوں، نانہیوں، والدہ محترمہ، ازواج مطہرات، آپ کی چار چار دادیوں اور دیگر صحابیات رضی اللہ عنہن کے تذکرے ہیں۔ اس کتاب کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں، پھوپھیوں اور ان کی بیٹیوں اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے حالات بیان کئے گئے ہیں، پھر قریشی خواتین اور عام مہاجرات رضی اللہ عنہم کا تذکرہ ہے۔ مہاجرات رضی اللہ عنہن کے بعد انصاریات رضی اللہ عنہن کے حالات بیان کئے گئے ہیں اور ہر خاندان کی عورتوں کا علیحدہ علیحدہ تذکرہ کیا گیا ہے۔

علامہ ابن اثیر جزیری رحمۃ اللہ علیہ (م 630ھ) نے ایک ضخیم کتاب اُسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ کے نام سے لکھی ہے، جس کے ایک حصہ میں صحابیات کے حالات بیان کئے گئے ہیں، اس کتاب میں صحابیات کا تذکرہ ان کے ناموں اور پھر مشہور کینتوں کے ساتھ کیا گیا ہے۔ جن میں حروف تہجی کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں 1022 صحابیات کے حالات لکھے گئے ہیں۔

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ (م 852ھ) کی اسماء الرجال پر ایک ضخیم کتاب الاصابہ فی تمییز الصحابہ ہے جس کا آخری حصہ کتاب النساء کے نام سے ہے، جس میں مکررات اور کینتوں سمیت 1545 صحابیات رضی اللہ عنہن کا تذکرہ کیا گیا ہے، اس قدر صحابیات رضی اللہ عنہن کا تذکرہ کسی اور کتاب میں نہیں کیا گیا۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔

اس سلسلے میں حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کی ایک اور کتاب تہذیب التہذیب کے نام سے ہے، جس میں بعض تابعیات اور مکررات سمیت 322 صحابیات رضی اللہ عنہن کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

امام شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان ذہبی رحمہ اللہ (م 748ھ/1374ء) نے اپنی ضخیم کتاب سیر اعلام النبلاء کے پہلے تین حصوں میں بعض صحابیات رضی اللہ عنہن کا تفصیلی تذکرہ کیا ہے۔

صحابیات رضی اللہ عنہن کے حالات زندگی اور سیرت سے متعلق کتب لکھنے کا سلسلہ تا حال جاری ہے۔ عصر حاضر میں ایک کتاب ”صحابیات“ علامہ نیاز فتح پوری نے اردو زبان میں تحریر کی ہے۔ سیر الصحابیات مولانا سعید انصاری کی تالیف ہے۔

اسوہ صحابیات مولانا عبدالسلام ندوی کی کاوش ہے، اس کتاب میں مختلف موضوعات کے تحت صحابیات رضی اللہ عنہن کی سیرت بیان کی گئی ہے۔

:بعض عرب علماء نے صحابیات رضی اللہ عنہن کے حالات سے متعلق بہت عمدہ کتب تالیف کی ہیں۔ ان میں سے جن کتب کا اردو ترجمہ ہو چکا ہے وہ یہ ہیں:

صحابیات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم (گمشدہ رسالت کی مہکتی گھاس) از ابو عمار محمود مصری۔ صحابیات طبقات رضی اللہ عنہن از احمد خلیل جمعہ، سمیر المومنات از عبداللہ بدران۔ محی الدین لواہجی۔

مخصوص صحابیات رضی اللہ عنہن کے تذکروں سے متعلق کتب بھی لکھی جا رہی ہیں۔ ایسی ہی ایک کتاب نساء اہل البیت (خواتین اہل بیت) از احمد خلیل جمعہ ہے۔ مولانا محمود احمد غصنفز رحمۃ اللہ علیہ (جنہوں نے صحابیات رضی اللہ عنہن سے متعلق بہت سی عربی کتب کا اردو ترجمہ کیا ہے) نے ایک کتاب صحابیات بشرات رضی اللہ عنہن کے نام سے لکھی ہے۔

ایک کتاب ”حیات صحابیات کے درخشاں پہلو“ بھی مارکیٹ میں آچکی ہے۔

مظلوم صحابیات رضی اللہ عنہن کے عنوان سے ایک کتاب راقم الحروف کی بھی مطبوع ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ: 551

محدث فتویٰ

